
390

آیات نمبر 36 تا 48 میں تاکید کہ جب اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کوئی فیصلہ فرمادیں تو اس کی اطاعت ہر شخص پر لازم ہے۔ حضرت زید اور حضرت زینب کے واقعہ کی طرف اشارہ اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں ایک غلط رسم کا خاتمہ۔ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی ہدایت

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے کہ جسے اللہ نے نعمتیں عطا کی تھیں اور جس پر آپ نے بھی احسان کیا تھا، یہ فرما رہے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت ہی میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو، اور اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس ہی سے ڈریں فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ پھر جب زید کو اس کی حاجت نہ رہی اور اسے طلاق دے دی تو ہم نے اس کا نکاح آپ کے ساتھ کر دیا تاکہ اس کے بعد مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی

مطلقہ بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی مشکل باقی نہ رہے جبکہ انکے منہ بولے بیٹے ان
بیویوں کو طلاق دے چکے ہوں وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ اور اللہ کا حکم تو پورا ہو
کر ہی رہتا ہے حضرت زیدؓ، رسول اللہ (ﷺ) کے منہ بولے بیٹے تھے جنہوں نے اپنی بیوی
حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی تھی۔ بعد میں اللہ کے حکم سے رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت
زینبؓ سے نکاح کرلیا مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ نبی پر
کسی ایسے کام کے کرنے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے پیغمبروں کے بارے میں
بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿۳۸﴾ اور اللہ کا حکم تو
پہلے سے طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ
لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ یہ پیغمبر وہ لوگ تھے جو
اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی
سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کے لئے تو اللہ ہی کافی ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
نہیں ہیں مگر ہاں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح

بیان کرتے رہو هُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ کَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿۴۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تم پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ ایمان والوں پر ہر وقت رحم کرتا رہتا ہے تَحِیَّتُہُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَہٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ اَجۡرًا کَرِیۡمًا ﴿۴۴﴾ اور جس دن مومن اللہ کے سامنے ملاقات کے لئے حاضر ہوں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا اور ان کے لئے اللہ نے بڑا باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاہِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۴۵﴾ۙ اے نبی (ﷺ) ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، جنت کی بشارت سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا ﴿۴۶﴾ آپ لوگوں کو اللہ کے حکم سے اُس کی طرف بلاتے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ کی مانند ہیں وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِاَنَّ لَہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَضۡلًا کَبِیۡرًا ﴿۴۷﴾ آپ ایمان والوں کو بشارت دے دیجئے کہ ان پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ دَعۡ اَذٰىہُمۡ وَ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۴۸﴾ نیز آپ کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز بات قبول نہ کیجئے اور نہ ہی ان کی ایذا رسانی کا خیال کیجئے، اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے کیونکہ کارساز ہونے کے اعتبار سے اللہ ہی کافی ہے۔

